# تاثرات

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ اپنے محدود وسائل کے باوجود جو تصنیفی و تالیفی خدمات انجام دے رہا ہے، وہ اہلِ علم اور اصحابِ ذوق سے پوشیدہ نہیں۔ کل مطبوعات کی تعداد، جن میں انگریزی اور اردو دونوں شامل ہیں، ڈیڑھ سو کے لگ بھگ ہے۔ یہ مطبوعات اپنی جگہ خاص اہمیت کی حامل ہیں اور ملک کے پڑھے لکھے طبقے سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ پچھلے دنوں ادارے کی طرف سے نو کتابیں شائع ہو کر شائقینِ علم کے سامنے آئی ہیں، جن میں چھ اردو زبان میں ہیں اور تین انگریزی میں۔ ان کا مختصر تعارف یہ ہے:

۱۔ **تہافت الفلاسفہ:** یہ امام غزالی کی شہرۂ آفاق تصنیف ہے۔ انھوں نے اس میں یونانی فلسفہ اور انسانی فکر و دانش کی درماندگی کو نمایاں کیا ہے۔ ابنِ رشد نے اس کے جواب میں "تہافت التہافہ" سپردِ قلم کی اور یونانی فلسفے کے نقطۂ نظر سے خالص فلسفیانہ زبان میں غزالی کے اعتراضات کا جواب دیا۔ مولانا محمد حنیف ندوی نے غزالی کی تہافت الفلاسفہ کی شگفتہ اور رواں دواں اردو میں تلخیص و تفہیم کی ہے۔ اس کے ساتھ ایک طویل اور مبسوط مقدمہ بھی لکھا ہے، جس میں غزالی اور ابنِ رشد کے افکار و خیالات پر محاکمہ بھی کیا ہے۔ انھوں نے علامہ طوسی، خوجہ زادہ کے تاریخی محاکموں اور موجودہ فلسفہ کے رجحانات کو بھی سامنے رکھا ہے اور پھر اپنی آرا کا بھی اظہار کیا ہے۔ اسلامی فلسفے پر کام کرنے والوں کے لیے یہ کتاب نہایت اہمیت کی حامل ہے۔

۲۔ **فقہائے ہند:** (حصہ اول) یہ کتاب محمد اسحاق بھٹی کی تصنیف ہے جو پہلی صدی ہجری سے لے کر آٹھویں صدی ہجری تک کے فقہائے عظام کا حروفِ تہجی کی ترتیب سے بہترین تذکرہ ہے۔ اس کے طویل مقدمے میں ان پچیس صحابہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے جو اس سرزمین میں تشریف لائے۔ برصغیر پاک و ہند کی اسلامی تاریخ کے سلسلے میں یہ کتاب اپنی جگہ بڑی اہمیت رکھتی ہے اور اس سلسلے کے گوناگوں معلومات کی حامل ہے ـــــ فقہائے برصغیر کا یہ تذکرہ انشاء اللہ مختلف جلدوں میں تیرھویں اور چودھویں صدی ہجری تک ممتد ہو گا۔

۳- **لائف اینڈ ٹائمز آف محمد علی** : یہ ملک کے نامور صاحبِ قلم جناب افضل اقبال صاحب کی انگریزی تصنیف ہے۔ اس میں فاضل مصنف نے مولانا محمد علی جوہر کے حالات وسوانح اور ان کے زمانے کا بڑی وضاحت اور تفصیل سے احاطہ کیا ہے۔ سیاسیات اور سوانح وتاریخ سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ کتاب خصوصیت سے استفادہ کی موجب ہے۔

۴- **لائف اینڈ ورک آف رومی** : یہ بھی انہی لائق مصنف کی انگریزی تصنیف ہے۔ جو دوسری مرتبہ شائع ہوئی ہے۔ فاضل مصنف نے نظر ثانی کے بعد اس میں مولانا رومی کے افکار و تصورات کے بارے میں بہت سے معلومات کا اضافہ کر دیا ہے جس نے کتاب کو ایک نئی شکل دے دی ہے۔

۵- **انڈونیشیا** : یہ جناب شاہد حسین رزاقی صاحب کی تصنیف ہے، جو کئی سال پہلے شائع ہوئی تھی اور نایاب تھی۔ رزاقی صاحب کو اسلامی ممالک کے موضوع سے جو قلبی لگاؤ اور دلچسپی ہے وہ ان کی تصنیفات سے ظاہر ہے۔ اس کتاب کی پہلی اشاعت کے بعد انڈونیشیا کے حالات میں بہت سے تغیرات رونما ہوئے ہیں تازہ ایڈیشن میں نظر ثانی کے بعد ان کی تفصیلات درج کر دی گئی ہیں اور اب یہ کتاب پاکستان کے ہمسایہ اور دوست ملک انڈونیشیا کے موجودہ حالات تک کو محیط ہے۔ کتاب کے مختلف مقامات پر اضافوں نے کتاب کو ایک نئی صورت میں بدل دیا ہے۔

۶- **انتخابِ حدیث** : مولانا محمد جعفر شاہ پھلواروی کی یہ تصنیف بھی اب اضافوں اور نظر ثانی کے بعد اشاعت پذیر ہوتی ہے اور اپنے موضوع میں انفرادیت کی حامل ہے۔

۷- **کلچر آف اسلام** : یہ افضل اقبال صاحب کی انگریزی کتاب ہے جو نظر ثانی کے بعد طبع ہوئی ہے۔

۸- **افکارِ ابن خلدون** : یہ مولانا محمد حنیف ندوی کے رشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے جو مشہور مفکر ابن خلدون کے اجتماعی نظریات اور سوانح پر مشتمل ہے اور اب تیسری دفعہ زیورِ طبع سے آراستہ ہوئی ہے۔

۹- **مسلمانوں کے سیاسی افکار** : پروفیسر رشید احمد کی تصنیف ہے جو مختلف اونچے مسلمان مفکرین کے سیاسی افکار کا دلآویز اور معلوماتی مجموعہ ہے۔ کتاب بی۔ اے کے نصاب میں شامل ہے اور چوتھی مرتبہ طبع ہو کر قارئین کے پیشِ نظر ہے۔

---